مطبوعات

علامات قیامت اور نزول مسیحؑ	انتخاب حدیث :۔ حضرت علامہ سید محمد انور شاہ صاحب کشمیریؒ تالیف :۔ حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب

ترتیب اور ترجمہ وتشریح :۔ مولانا محمد رفیع عثمانی صاحب

شائع کردہ :۔ مکتبہ دار العلوم ۔ کراچی نمبر ۱۴

زیر تبصرہ کتاب تین حصّوں پر مشتمل ہے ۔ پہلا حصّہ ان عنوانات سے عبارت ہے : مسیح موعود کی پہچان ، علامات مسیح کا اجمالی نقشہ اور مرزا غلام احمد قادیانی کے حالات سے بصورتِ جدول ان کا مقابلہ ۔ دوسرے حصّے میں نزول مسیح کی احادیث متواترہ درج ہیں ۔ تیسرے حصے میں علامات قیامت پر بڑی علمی اور تحقیقی انداز میں بحث کی گئی ہے اور اس ضمن میں امام مہدی، خروج دجال سے پہلے کے واقعات، خروج دجال ، فتنہ دجال ، نزول عیسیٰ علیہ السّلام ، مقام نزول ، وقت نزول اور اسی نوعیت کے دوسرے متعدد مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے ۔ یہ کتاب بڑی وقیع اور قابل قدر ہے اور اسے پڑھنے کے بعد یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ جس مسیح موعود کا ذکر قرآن وا حادیث میں آتا ہے وہ کسی صورت میں بھی مرزا غلام احمد قادیانی نہیں ہو سکتا کیونکہ حضور سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسیح موعود کی جو علامات بیان فرمائی ہیں اور اُن کے نزول سے پیشتر اور بعد کے جن واقعات کا ذکر فرمایا ہے وہ مرزا غلام احمد قادیانی کے سلسلے میں بالکل ناپید ہیں ۔

کتاب کے مرتب اور مترجم دونوں پوری امت کی طرف سے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اس پُر فتن دور میں ایک فتنے کے سدِ باب کے لیے بڑی ٹھوس کاوش کی ہے ۔ اس کتاب کے مطالعہ کی ہم پر زور سفارش کرتے ہیں ۔

ایک گذارش البتہ ہم کرنا چاہتے ہیں کہ جس طرح انہوں نے دجال کے حلیئے کے بارے میں بعض الجھنوں کو صاف کیا ہے اور نار الحجاز اور یمن کی آگ کی صراحت کی ہے وہاں انہیں دجال کے بارے میں مختلف احادیث پر سیر حاصل بحث کر کے اس تعارض کو بھی دور کرنا چاہیئے تھا جو خروج دجال

کے بارے میں بظاہر نظر آتا ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ فاضل مرتب نے شاید طوالت کے خوف سے ان احادیث کو نظر انداز کر دیا ہے۔

ہمیں امید ہے کہ فاضل مرتب ہماری اس گذارش پر توجہ فرمائیں گے ۔ یہ کتاب اس موضوع پر سند کا درجہ رکھتی ہے۔ طباعت و کتابت کا معیار عمدہ ہے۔

صفحات ۱۷۳ ۔ قیمت مجلد چھ روپے

نقوش اقبال | تالیف:۔ مولانا سید ابوالحسن ندوی صاحب

ترجمہ:۔ مولانا شمس تبریز خاں

شائع کردہ:۔ مجلس نشریات اسلام کراچی: قیمت ۱۹ روپے صفحات ۲۹۲

علامہ اقبال مرحوم و مغفور پر یوں تو بہت کچھ لکھا جا چکا ہے لیکن اس میں بہت کم حصہ ایسا ہے جسے "روح اقبال" کی طرح کوئی معیاری تصنیف کہا جا سکے۔ زیر تبصرہ کتاب "نقوش اقبال" بلاشبہ اقبالیات میں نہایت قابل قدر اضافہ ہے۔ روح اقبال کے فاضل مصنف جناب یوسف حسین خاں نے اقبال کے فکروفن پر بڑے علمی انداز میں بحث کی ہے اور آج تک اس موضوع پر اس معیار کی کوئی دوسری کتاب نہیں لکھی جا سکی مگر اس کتاب کا مطالعہ کرتے وقت اقبال مسلم مفکر اور ایک نہایت اچھے شاعر کی حیثیت سے تو سامنے آتے ہیں، مگر روح کو گرمانے اور سوز دروں پیدا کرنے والے اقبال نظر نہیں آتے۔ اسے خوش قسمتی کے علاوہ اور کیا کہا جا سکتا ہے کہ یہ کمی دنیائے اسلام کے اس نامور فرزند نے پوری کی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے علم کے ساتھ سوز و ساز رومی سے بھی پوری طرح لذت آشنا کیا ہے۔ چنانچہ انہوں نے اس فاضلانہ تصنیف میں اقبال کے افکار و نظریات کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے نہایت دلکش روحانی نقوش کو بھی بڑی دیدہ وری کے ساتھ ابھارا ہے۔ یہ کتاب فاضل مصنف کی عربی کتاب روائع اقبال کا شگفتہ اردو ترجمہ ہے جس میں اقبال کی روح اس طرح گھل مل گئی ہے جیسے پھول میں خوشبو۔

کتابت اور طباعت کا معیار نہایت اونچا ہے۔